مکمل عربی متن اور حوالہ جات کے ساتھ

40 مختصر احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یاسر محمود عطاری

مرتب: خادم المصنفین غلام نبی انجم رضا عطاری

مکمل عربی متن اور حوالہ جات کے ساتھ

مرتب:

خادم المصنفین
غلام نبی انجم رضا عطاری

پیشکش

دارالمطالعہ مدنی

40 احادیثِ پاک حفظ کرنے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ رَحْمَتِ عَالَم، نُورِ مُجَسَّم، رَسُولِ مُکَرَّم، سَراپا جُودوکَرَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کی گئی کہ اس علم کی حد کیا ہے جہاں انسان پہنچے تو عالم ہو؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: ''مَنۡ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیۡ اَرۡبَعِیۡنَ حَدِیۡثًا فِیۡ اَمۡرِ دِیۡنِہَا بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیۡہًا وَکُنۡتُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ شَافِعًا وَ شَہِیۡدًا اسۡوَرَۃٌ یعنی جو میری اُمّت پر چالیس احکامِ دین کی حدیثیں حفظ کرے اسے اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، الحدیث۲۵۸، ج۲، ص۶۸)

1

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُہُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

یعنی بروزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تر وہ ہو گا، جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔

(جامع الترمذي، أبواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الحدیث ۴۸۴، ج۲، ص۲۷)

2

صَلُّوْا عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکُمْ

یعنی مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(الکامل في ضعفاء الرجال، رقم الترجمۃ ۱۱۴۱، ج۵، ص۵۰۵)

3

مَنْ صَلَّی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَ حُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیَّاتٍ وَ رُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

یعنی جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیئے جائیں گے اور اس کے دس دَرَجے بلند کیئے جائیں گے۔

(مشکٰوۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ، الحدیث۹۲۲، ج۱، ص۱۸۹)

4

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

یعنی اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی، الحدیث۱، ص۱)

5

نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ

یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبراني، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

6

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّیْنِ

یعنی علم حاصل کرو اگرچہ تمہیں چین جانا پڑے۔

(شعب الإیمان، باب في طلب العلم، الحدیث: ۱۶۶۳، ج۲، ص۲۵۴)

7

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاري، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم ...الخ، الحدیث۵۰۲۷، ج۳، ص۴۱۰)

8

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت) پر فرض ہے۔

(شعب الإیمان، باب في طلب العلم، الحدیث: ۱۶۶۵، ج۲، ص۲۵۴)

9

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَکَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ

یعنی جو شخص طلبِ علم میں رہتا ہے، اللہ تعالٰی اس کے رِزْق کا ضامِن ہے۔

(تاریخ بغداد، رقم: ۱۵۳۵، ج۳، ص۳۹۸)

10

مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ
یعنی جو شخص طلب علم کے لیے گھر سے نکلا، تو جب تک واپس نہ ہو للہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے۔

(جامع الترمذي، ابوابُ العلم، باب فضل طلب العلم، الحديث ٢٦٥٦، ج٤، ص٢٩٥)

11

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا مَضٰی
یعنی جو شخص علم طلب کرتا ہے، تو یہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفّارہ ہے۔

(جامع الترمذي، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، الحديث ٢٦٥٧، ج٤، ص٢٩٥)

12

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ
یعنی للہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(صحيح البخاري، كتاب العلم باب من يرد الله به خيرا۔۔۔ إلخ، الحديث: ٧١، ج١، ص٤٣)

13

مَنْ صَمَتَ نَجَا

یعنی جو خاموش رہا نجات پاگیا۔

(جامع الترمذي، ابواب صفة القيامة، الحديث٢٥٠٩، ج۴، ص٢٢٥)

14

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِہٖ

یعنی جو شخص کسی کو نیکی کا راستہ بتائے گا، تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا، جتنا کہ اس نیکی پر عمل کرنے والے کو۔

(صحيح مسلم، كتاب الإمارة، باب فضل اعانة الغازي۔۔۔ الخ،

الحديث١٨٩٣، ص١٠٥٠)

15

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَۃً

یعنی میری طرف سے پہنچا دو، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

(صحيح البخاري، كتاب احاديث الانبياء، باب ما ذكرعن بني اسرائيل،

الحديث ٣۴٦١ ، ج٢، ص۴٦٢)

16

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔

(جامع الترمذي، کتاب الدعوات، الحدیث: ۳۳۸۲، ج۵، ص۲۴۳)

17

اَلدُّعَاءُ یَرُدُّ الْبَلَاءَ

یعنی دعا بلا کو ٹال دیتی ہے۔

(الجامع الصغیر، للسیوطي، الحدیث: ۴۲۶۵، ص۲۵۹)

18

مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا

یعنی جو دھوکہ دہی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(جامع الترمذي، ابواب البیوع، باب ماجاء فیکراهیة الغش،

الحدیث۱۳۱۹، ج۳، ص۵۷)

19

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

یعنی شَرْمِنْدَگی توبہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الزھد، باب ذکر التوبۃ، الحدیث: ۴۲۵۲، ج۴، ص۴۹۲)

20

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الزھد، باب ذکر التوبۃ، الحدیث ۴۲۵۰، ج۴، ص۴۹۱)

21

اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ

یعنی نماز دین کا سُتُون ہے۔

(شعب الإیمان، باب فی الصلوات، الحدیث ۲۸۰۷، ج۳، ص۳۹)

22

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ

یعنی جس نے میری قبر کی زِیارت کی، اس کے لئے میری شفاعت لازِم ہوگئی۔

(شعب الإيمان، باب في المناسك، فضل الحج والعمرة،

الحديث۴۱۵۹، ج۳، ص۴۹۰)

23

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ

یعنی قَبْر کا عذاب حق ہے۔

(صحيح البخاري، كتاب الجنائز، باب ماجاء في عذاب القبر،

الحديث۱۳۷۲، ج۱، ص۴۶۳)

24

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

یعنی دنیا مومِن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت۔

(صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقائق، باب الدنيا سجن المؤمن،

الحديث۲۹۵۶، ص۱۵۸۲)

25

اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْن

یعنی جمعہ کی نماز مساکین کا حج ہے۔

(الفردوس بمأثور الخطاب، الحدیث۲۴۳۶، ج۱، ص۳۳۳)

26

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا

یعنی خوشخبری سناء اور (لوگوں کو) نفرت نہ دلاء۔

(صحیح البخاري، کتاب العلم، باب ما کان النبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یتخولهم الخ، الحدیث۶۹، ج۱، ص۴۲)

27

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْـكَلَامِ

یعنی سلام گفتگو سے پہلے ہے۔

(جامع الترمذي، ابواب الاستئذان، باب ماجاء في السلام قبل الكلام، الحدیث۲۷۰۸، ج۴، ص۳۲۱)

28

اَلْبَادِیء بِالسَّلَامِ بَرِیءٌ مِّنَ الْکِبْرِ

یعنی سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے دور ہو جاتا ہے۔

(شعب الإیمان، باب في مقاربة اهل الدین۔۔۔ الخ، الحدیث: ۸۷۸۶، ج۶، ص۴۳۳)

29

اَلضَّحِكُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِی الْقَبْرِ

یعنی مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔

(الفردوس بمأثور الخطاب، الحدیث ۳۷۰۶، ج۲، ص۴۱)

30

اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ

یعنی قَہقَہہ (قَہ۔قَ۔ہہ) شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے۔

(المعجم الصغیر، للطبراني، الحدیث ۱۰۵۷، ج۲، ص۲۱۸)

31

اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّب

یعنی مِسواک میں منہ کی پاکیزگی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(سنن النسائي، أبواب الطهارة وسننها، باب السواك، ج١، ص١٠)

32

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

یعنی باجماعت نماز ادا کرنا، تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(صحیح البخاري، کتاب الأذان، باب فضل صلاة الجماعة، الحديث ٦٤٥، ج١، ص٢٣٢)

33

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

یعنی چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(صحیح البخاري، کتاب الآداب، باب مایکره من النميمة، الحديث ٦٠٥٦، ج٤، ص١١٥)

34

اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ اَجَلُه

یعنی روزی بندے کو ایسے تلاش کرتی ہے جیسے اسے اس کی موت تلاش کرتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، رقم ۷۹۰۸، ج۶، ص۸۹)

35

اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ

یعنی حیا ایمان سے ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان عدد شعب الإیمان۔۔۔ الخ، الحدیث۳۶، ص۴۰)

36

اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

یعنی قوم کو پانی پلانے والا، سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب قضاء الصلاۃ الفائتۃ۔۔۔ الخ، الحدیث۶۸۱، ص۳۴۴)

37

شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰه

یعنی شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔

(الجامع الصغیر، للسیوطی، الحدیث ۴۸۸۹، ص۳۰۱)

38

اَلْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَّعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَیْقَظَهَا

یعنی فتنہ سو رہا ہے، اس کے جگانے والے پر للہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت۔

(الجامع الصغیر، الحدیث ۵۹۷۵، ص۳۷۰)

39

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ

یعنی سب سے بہتر عمل للہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے محبت کرنا اور للہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے دُشمنی کرنا ہے۔

(سنن أبي داود، کتاب السنة، باب مجانبة اهل الأهواء،

الحدیث۴۵۹۹، ج۴، ص۲۶۴)

40

مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مُتَعَمِّدًا كُتِبَ اسْمُهُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فِيْمَنْ يَدْخُلُهَا

یعنی جو کوئی جان بوجھ کر ایک نماز بھی چھوڑ دیتا ہے، اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جائے گا جس سے وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

(حلیۃ الاولیاء، رقم ۱۰۵۹۰، ج۷، ص۲۹۹)

اللہ عزوجل میری اس مختصر کاوش کو قبول فرمائے اور میرے پیارے اساتذہ اکرام کو سدا خوش و خرم رکھے جن کے صدقے یہ سعادت مجھ کو نصیب ہوئی۔

انجم رضا عطاری

03461934584